ABC Certified
Weekly MASAEL Quetta

مسائل آپکے اجاگر ہم کرینگے

ہفت روزہ مسائل کوئٹہ

ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
ڈپٹی ایڈیٹر: غضنفر محمد کھیتران

03136823946
masaelqta@gmail.com
www.weeklymasaelquetta.com

جلد نمبر 23 | 8 اگست تا 14 اگست 2020ء | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 30

پاک فوج عوام کیساتھ ملکر مادر وطن کے دفاع کیلئے تیار ہے

دشمن قوتوں کی افواج پاکستان اور عوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کامیاب نہیں ہونے دینگے، پاکستانی میڈیا نے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں اہم کردار ادا کیا ہے، پاکستانی میڈیا نے دہشتگردوں کے بیانیے کو کامیابی سے شکست دی ہے

کلبوشن یادیو دہشتگرد ہے اس پر ڈیل کا تصور نہیں کیا جا سکتا ہے، پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کی سیکیورٹی کا تعلق پاک آرمی سے ہے اور اسکی سیکیورٹی ہماری ذمہ داری ہے جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، ترجمان پاک فوج

راولپنڈی (مسائل نیوز) پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل بابر افتخار نے ایک بار پھر خبردار کیا ہے کہ بھارت یا ایس فور 100 یا 500 رائفل لے آئے، پاک فوج تیار ہے، بھرپور جواب دینگے، پاکستان کا نیا سیاسی نقشہ ہمارے خیال کی نمائندگی کرتا ہے، کورونا کے دوران اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی سیز فائر کی اپیل کے باوجود بھارت نے لائن آف کنٹرول پر اپنی روایتی کارروائیاں جاری رکھیں اور معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا، ابھی ایسا کوئی ظلم باقی نہیں رہا جس کا کشمیریوں نے برداشت نہ کیا ہو، جوانوں کو شہید اور انسداد دہشت گردی کے نام (باقی صفحہ 3 نمبر 1)

قومی احتساب بیورو پاکستان میں اقوام متحدہ کا فوکل ادارہ ہے، چیئرمین نیب

پاکستان اور چین سی پیک میں شفافیت کیلئے مل کر کام کر رہے ہیں، جسٹس (ر) جاوید اقبال

اسلام آباد (مسائل نیوز) چیئرمین نیب جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین سی پیک میں شفافیت کیلئے مل کر کام کر رہے ہیں۔ چیئرمین نیب کی جانب سے (باقی صفحہ 3 نمبر 4)

سپریم کورٹ کا چیئرمین نیب کے افسران کی تعیناتیوں کے اختیار کا از خود نوٹس

اسلام آباد (مسائل نیوز) سپریم کورٹ نے چیئرمین نیب کے تعیناتیوں کے اختیار کا نوٹس لے لیا ہے۔ سپریم کورٹ نے (باقی صفحہ 3 نمبر 3)

کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں 73ویں یوم آزادی کی تیاریاں مکمل

آج یوم آزادی 14 اگست 1947، ملی جوش وجذبے سے منایا جائیگا

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں 73ویں یوم آزادی 14 اگست 1947، کی تیاریاں مکمل، آج یوم آزادی ملی جوش وجذبے سے منایا (باقی صفحہ 3 نمبر 2)

کرپشن ہمیشہ اوپر اور ایلیٹ طبقے سے شروع ہوتی ہے

یہ ملک ہمارا ہے، ہمارا جینا مرنا اسی ملک میں ہے، آئندہ نسلوں کیلئے نظام ٹھیک کرنا ہے، گورننس کی بہتری ملکی ترقی کیلئے ضروری ہے، عمران خان کا ویڈیو لنک خطاب

پاکستان کو مشکل معاشی صورتحال کا سامنا رہا ہے، معیشت قرضوں کے بوجھ تلے دبی رہی، کرپشن کی وجہ سے بھی معیشت کو بے حد نقصان پہنچا، ہماری حکومت نے کرپشن کیخلاف جہاد شروع کر دیا ہے

لاہور (مسائل نیوز) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ ہم نے دو سال بڑے مشکل گزارے ہیں، کچھ وقت ملک کو دیوالیہ ہونے سے بچانے میں گزر گیا... انہوں نے مصیبت ڈالی ہوئی تھی کہ ہمیں این آر او دو... ایف اے ٹی ایف کا بل پاس اور کشمیر کے ایشو پر... سپورٹ کریں گے، اب وہ وقت آ گیا ہے کہ انشاء اللہ ہم جو پاکستان کی ترقی کا سوچ رہے تھے... مطابق یہ ملک آگے بڑھے گا، لاہور جتنا پھیل گیا ہے اب یہ اس امر کا تقاضہ کرتا ہے کہ نیا شہر بسایا جائے، راوی کنارے نیا شہر بسانا بہت بڑا منصوبہ ہے اور اس پر تخمینے کی لاگت 50 ہزار ارب روپے لگائی گئی ہے، منصوبے کی تکمیل سے لاہور میں پانی کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار، وفاقی وصوبائی کابینہ کے ممبران، اراکین (باقی صفحہ 3 نمبر 5)

گورننس کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، جام کمال

صوبے میں ریلیف آپریشن کا آغاز کر دیا گیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

پاک فوج صوبائی حکومت کے ساتھ ملکر آپریشن میں حصہ لے رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں گورننس کے نظام کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ محکموں کی استعداد کار میں اضافہ کر رہی (باقی صفحہ 3 نمبر 6)

کور کمانڈرز کانفرنس، پاک افغان سرحد اور ایل او سی کی صورتحال پر غور

محرم میں سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر ضروری اقدامات کیے جائیں، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ

محرم کے دوران کورونا ایس او پیز پر عمل درآمد کیا جائے اور عوام کی سیکیورٹی اور تحفظ کے لیے اقدامات کیے جائیں

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ایل او سی سمیت پاک افغان سرحدی سیکیورٹی معاملات پر غور کیا گیا جب کہ افغان مفاہمتی عمل میں پیش رفت کا خیر مقدم کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس ہوئی۔ کانفرنس میں جیو اسٹریٹجک اور قومی سلامتی (باقی صفحہ 3 نمبر 10)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان بلوچستان منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جب سے یہ حکومت آئی ہے میڈیا کا گلا دبایا جا رہا ہے، پاکستان پیپلز پارٹی

ہم ایسے تمام اقدامات کی مذمت کرتے ہیں، آج اپوزیشن مسائل کو اجاگر کرتی ہے تو نیب اپوزیشن کو بلیک میل کرنا شروع کر دیتی ہے

ہیومن رائٹ واچ رپورٹ میں آصف زرداری، میر شکیل الرحمن پر ہونے والے مظالم کا ذکر ہے، مصطفیٰ نواز کھوکھر کی دیگر پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (مسائل نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی نے کہا ہے کہ جب سے یہ حکومت آئی ہے میڈیا کا گلا دبایا جا رہا ہے، ہم ایسے تمام اقدامات کی مذمت کرتے ہیں، آج اپوزیشن مسائل کو اجاگر کرتی ہے تو نیب اپوزیشن کو بلیک میل کرنا شروع کر دیتی ہے، ہیومن رائٹ واچ رپورٹ میں آصف زرداری، میر شکیل الرحمن پر ہونے والے مظالم کا ذکر ہے، جمعہ کو پیپلز پارٹی کے رہنما سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر نے دیگر رہنماؤں کے ہمراہ پریس (باقی صفحہ 3 نمبر 7)

سانحہ 8 اگست کوئٹہ سے ایسا خلا پیدا ہوا جو آج تک پورا نہیں ہوا، نعمت ظہیر

سانحہ سے متاثرہ خاندان ایک مشکل صورتحال سے دوچار ہیں، چیئرمین کے کے ایف

کوئٹہ/لندن (نمائندہ خصوصی) خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل چیئرمین و تمغہ امتیاز نعمت اللہ ظہیر نے کہا ہے کہ سانحہ 8 اگست کوئٹہ سے ایسا خلا پیدا ہوا جو آج تک پورا نہیں ہوا سانحہ سے متاثرہ خاندان ایک مشکل صورتحال سے دوچار ہیں وکلا کو جس ظلم کا نشانہ بنایا گیا اس کا ازالہ نہیں ہوا اس سانحہ کے حوالے سے عدالتی کمیشن کی جو رپورٹ تھی اس پر عملدرآمد نہیں ہوا اس سانحہ کے جو اصل ذمہ دار تھے ان کو بے نقاب کرنا اور ان کو پکڑنا ضروری تھا لیکن ایسا نہیں ہوا جس کے باعث بلوچستا (باقی صفحہ 3 نمبر 11)

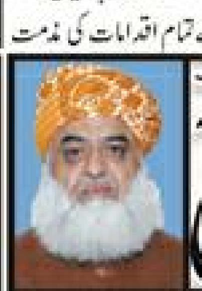

سلیکٹیڈ حکومت کے خاتمہ تک ہماری تحریک جاری رہے گی

ہماری آزادی مارچ کی تحریک حکومت کیخلاف جاری ہے، کورونا وائرس کے باعث ہماری تحریک تاخیر کا شکار ہوئی، اے پی سی اگر بامقصد ہوگی تو جے یو آئی شریک ہوگی

اسلام آباد (مسائل نیوز) حکومت کو ٹف ٹائم دینے کا معاملہ، جے یو آئی اور اپوزیشن کی دونوں بڑی جماعتوں میں اختلاف پیدا ہو گئے۔ ذرائع جے یو آئی کے مطابق اپوزیشن کی دو بڑی جماعتیں حکومت کو ٹف ٹائم دینے کی راہ میں بڑی رکاوٹ بن گئی، ن لیگ اور پیپلز پارٹی نے یقین دہانی کے باوجود قانون سازی میں حکومت کا ساتھ دیا، پارلیمنٹ میں حالیہ قانون سازی پر پیپلز (باقی صفحہ 3 نمبر 9)

مشکل کی اس گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑینگے، یار محمد رند

سیلابی پانی سے سینکڑوں گاؤں ڈوب گئے ہیں جن کا نام و نشان تک نہیں

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی وزیر تعلیم سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ مشکل کی اس گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے سیلابی پانی سے سینکڑوں گاؤں ڈوب گئے ہیں جن کا نام و نشان تک نہیں ریلیف نہیں مل سکا حکومتی اقدامات سے عوام کو مطمئن ہونا چاہیے ہم اپنی طرف سے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوا ہے پی ڈی ایم اے کی جانب سے موثر اقداما (باقی صفحہ 3 نمبر 8)

سانحہ 8 اگست کے شہداء کا غم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بزدل دہشت گردوں نے ہمارے معاشرے کے پڑھے لکھے اور باشعور طبقے کو بربریت کا نشانہ بناتے ہوئے ہمارے دلوں پر وار کیا، جام کمال

قومی میڈیا پر بلوچستان کو کم کوریج دی جاتی ہے جس سے بلوچستان میں ہونے والے ترقیاتی اور تعمیری کام موثر طور پر عوام کے سامنے نہیں آتے، چیئرمین پیمرا سلیم سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے سانحہ سول ہسپتال کے شہیدوکلاء کی چوتھی برسی کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ سانحہ سول ہسپتال کے شہداء کا غم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہے، بزدل دہشت گردوں نے ہمارے معاشرے کے پڑھے لکھے اور باشعور طبقے کو بربریت کا نشانہ بناتے ہوئے ہمارے دلوں پر وار کیا، انہوں نے شہداء کے خاندانوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام اور حکومت (باقی صفحہ 3 نمبر 12)

بلوچستان کے تعلیم کے حوالے سے غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، جمال خان مندوخیل

معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا جا رہا سماعت کے دوران ججز نے ریمارکس دیئے کہ صوبے میں جہاں انٹرنیٹ کا سہولت موجود ہیں وہ غیر معیاری ہے

سماعت کے دوران ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان نے آن لائن کلاسز سے متعلق ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی سربراہی میں قائم کمیٹی کی رپورٹ عدالت میں پیش کردی

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس جمال خان مندوخیل اور جسٹس جناب جسٹس عبدالحمید بلوچ پر مشتمل دو رکنی بینچ نے ریمارکس دیئے ہیں کہ بلوچستان کے تعلیم کے حوالے سے غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ آن لائن کلاسز سے متعلق جلد سے جلد فائنل رپورٹ پیش کی جائے۔ عدالت کے بینچ نے یہ ریمارکس بی ایس او اور پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے جانب سے دائر آئینی درخواستو (باقی صفحہ 3 نمبر 28)

اسلام آباد، جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے پاکستان میں تعینات افغان سفیر ملاقات کر رہے ہیں

واپڈا اور کیسکو حکام محض تسلیاں دیکر چلے جاتے ہیں، نصراللہ زیرے

بلوچستان کے گرم ترین علاقوں میں بجلی کی فراہمی کئی کئی گھنٹے معطل رہتی ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے واپڈا اور کیسکو کی کارکردگی پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے گرم ترین علاقوں میں بجلی کی فراہمی کئی کئی گھنٹے معطل رہتی ہے، واپڈا اور کیسکو حکام محض تسلیاں دیکر چلے جاتے ہیں، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر (باقی صفحہ 3 نمبر 14)

وفاقی وزیر اسد عمر کی وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو محرم الحرام میں عوامی تحفظ یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (مسائل نیوز) وفاقی وزیر اسد عمر نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو محرم الحرام میں عوامی تحفظ یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ابھی بھی خطرات موجود ہیں، (باقی صفحہ 3 نمبر 13)

جام کمال نے بھی صوبے میں ہیپاٹائٹس کے غیر معمولی پھیلاؤ پر تشویش کا اظہار کیا ہے، ربابہ بلیدی

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری صحت ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ہیپاٹائٹس کا پھیلاؤ تشویشناک ہے اس موذی مرض کی روک تھام اور علاج (باقی صفحہ 3 نمبر 26)

کوئٹہ، سول ہسپتال میں وکلاء پر ہونیوالے خودکش بم دھماکہ کے 4 سال مکمل

بلوچستان کی وکلاء تنظیموں کی جانب سے آج قرآن خوانی اور لنگر تقسیم کی جائیگی، بیان

کوئٹہ (مسائل نیوز) کوئٹہ کے سول ہسپتال میں وکلاء پر ہونے والے خودکش بم دھماکہ کے 4 سال مکمل ہو گئے۔ دھماکے میں شہداء کی چوتھی برسی آج منائی جا رہی ہے، بلوچستان کی وکلاء تنظیموں کی جانب سے آج قرآن خوانی اور لنگر تقسیم کی جائیگی۔ کوئٹہ کے سول ہسپتال میں گزشتہ (باقی صفحہ 3 نمبر 27)

محکمہ جنگلات اور ضلعی انتظامیہ شجرکاری سے متعلق ہر ممکن تعاون کرنے کو تیار ہیں، سعید جمالی

اگر معاشرے کا ہر فرد اپنی مذہبی اور سماجی ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے مہم میں حصہ لے گا تو یقیناً شجرکاری مہم کامیابی سے ہمکنار ہوگی

شجرکاری مہم پلانٹ فار پاکستان پروگرام کے تحت ضلع گوادر کے مقام شادی میں مینگروو کے پودے بھی لگائیں گے ہیں، سیکرٹری فاریسٹ اینڈ وائلڈ لائف

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری فاریسٹ اینڈ وائلڈ لائف بلوچستان ڈاکٹر محمد سعید جمالی چیف کنزرویٹر فاریسٹ ساؤتھ زاہد علی پروجیکٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف بلوچستان نیاز خان کاکڑ پروجیکٹ ڈائریکٹر ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام علی عمران ڈپٹی کنزرویٹر آف فارسٹ کوئٹہ فواد صدیقی پاکستان ورکرز پارٹی ... کے چیئرمین خدائے دوست خان کاکڑ پی ٹی آئی بلوچستان کی رہنما زلیخہ مندوخیل ٹائیگر فورس کے رضا کاروں و دیگر نے (باقی صفحہ 3 نمبر 15)

کسی بھی جماعت میں ہوں، وفاداری ملک کیساتھ ہوگی، فواد چوہدری

وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی کے اگلے 2 پروگرام وزیراعظم کی منظوری سیاس مینیلانچ کریں گے

اسکول جلد کھولنے چاہیے، پورے نظام انصاف میں اصلاحات اور تبدیلی آنی چاہیے

اسلام آباد (مسائل نیوز) وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی فواد چوہدری نے کہا ہے کہ پورے نظام انصاف میں اصلاحات اور تبدیلی آنی چاہیے، میں کسی بھی جماعت میں ہوں میری پہلی وفاداری ملک کے ساتھ ہوگی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے ایک بیان میں وفاق (باقی صفحہ 3 نمبر 16)

ہر واقعے کو خودکشی اور نامعلوم کا رنگ نہ دیا جائے

حافظ حمد اللہ

چمن جیسے تجارتی شہر میں دن دہاڑے ایسے واقعات کارونما ہونا انتظامیہ کی غفلت اور حکومتی نااہلی کا نتیجہ ہے

حکومت دھماکہ کو خودکش کا رنگ دے کر خود کو بری الذمہ قرار دینے کی بجائے ملوث ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے کردار ادا کرے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سینیٹر حضرت مولانا حافظ حمد اللہ نے چمن بم دھماکہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک افغان بارڈر کو متنازعہ بنانے کیلئے چمن میں دھماکہ سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کرایا گیا چمن جیسے تجارتی شہر میں دن دہاڑے ایسے واقعات کارونما ہونا انتظامیہ کی غفلت اور حکومتی نااہلی کا نتیجہ ہے انہوں نے کہا کہ حکومت دھماکہ کو خودکش کا رنگ دے کر خود کو بری (باقی صفحہ 3 نمبر 25)

کوئٹہ، صوبائی مشیر بشریٰ رند بچوں کیلئے میوزیکل شو کے انعقاد پر آرگنائزر کو تعریفی سند دے رہی ہیں

ہمیں محروم بچوں کی تعلیم اور بہتری کیلئے مل کر کام کرنا چاہیے، بشریٰ رند

بشریٰ رند نے ایس او ایس ویلیج کا دورہ کیا اور فینسی قلب پاکستان کی جانب سے ایس او ایس ویلیج کے بچوں کیلئے میوزیکل پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی

بچوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں اور تعلیم فراہم کرنے اور انہیں قوم کا فعال حصہ بنانے کیلئے ایس او ایس کی طرز پر مزید تنظیموں کے قیام کی ضرورت ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی مشیر و چیئرپرسن کیو ڈی اے بشریٰ رند نے منگل کے روز ایس او ایس ویلیج کا دورہ کیا اور فینسی قلب پاکستان کی جانب سے ایس او ایس ویلیج کے بچوں کیلئے میوزیکل پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں محروم بچوں کی تعلیم اور بہتری کے لئے مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ انہیں معاشرے کا کارآمد شہری بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل آگے بڑھ کر دنیا کو ایک بہتر مقام بنا سکتی ہے اور ہمیں ان کی بہتر تربیت کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انہیں آگے بڑھنے میں آسانی ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایس (باقی صفحہ 3 نمبر 21)

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال سے چیئرمین پیمرا محمد سلیم ملاقات کر رہے ہیں

صوبے میں غیر عوامی نمائندوں کی حکومت قائم ہے، عبدالمالک بلوچ

صوبے کے وسائل عوام پر خرچ کرنے کے بجائے تجوریوں میں چھپائے جا رہے ہیں دو سالوں میں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ایک اینٹ تک نہیں لگائی گئی

نیشنل پارٹی نے اپنی مختصر حکومت کے دوران صوبے میں معیاری تعلیم صحت کی جدید سہولیات اور ترقی وخوشحالی کے لیے سڑکوں کے جال بچھائے گئے

ڈیرہ اللہ یار (مسائل نیوز) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ صوبے میں غیر عوامی نمائندوں کی حکومت قائم ہے صوبے کے وسائل عوام پر خرچ کرنے کے بجائے تجوریوں میں چھپائے جا رہے ہیں دو سالوں میں بلوچستا (باقی صفحہ 3 نمبر 17)

ہم صدارتی انتخابات سے قبل امریکی عوام کو کورونا ویکسین کا تحفہ دینگے، ٹرمپ

ویکسین کے مختلف منصوبوں میں 9 ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے، امریکی صدر

واشنگٹن (مسائل نیوز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکی ماہرین کی توقعات کے مطابق "کووڈ-19" کی روک تھام کے لیے ویکسین 3 نومبر کو ہونے (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

بلوچستان اور سندھ میں پسماندہ عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، مصطفیٰ کمال

سیلابی پانی کی وجہ سے کئی مقامات پر عوام پھنس گئے ہیں، فصلیں، مکانات، دکانیں، سیلابی پانی کی نظر ہو گئے، انفراسٹرکچر نہ ہونے سے بارشوں نے تباہی مچائی ہے

حکومت سندھ اور بلوچستان باہر نکل کر پانی میں گھرے خاندانوں کو ریسکیو اور ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے

کوئٹہ/کراچی (مسائل نیوز) پاک سرزمین پارٹی کے چیئرمین سید مصطفیٰ کمال نے بلوچستان اور سندھ کے مختلف اضلاع میں بارش کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ اور بلوچستان اور سندھ میں پسماندہ عوام کا کوئی پر (باقی صفحہ 3 نمبر 24)

صوبائی وزراء ضیاء لانگو، عبدالرحمن کھیتران ودیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ڈیموں کی تعمیر سے زراعت، مالداری اور آبنوشی کے شعبوں کی ترقی ہوگی، جام کمال

جس سے معیشت میں بہتری آئے گی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (مسائل نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے صوبے میں تعمیر ہونے والے تمام ڈیموں کے ساتھ پچاس سو ایکڑ رقبہ جنگلات لگانے کے لئے مختص کرنے اور (باقی صفحہ 3 نمبر 19)

سابق سینیٹر حافظ حسین احمد کی والدہ کا رضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں

کوئٹہ (مسائل نیوز) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی ترجمان و سابق سینیٹر حافظ حسین احمد کی والدہ کا رضائے الٰہی سے انتقال (باقی صفحہ 3 نمبر 18)

بلوچستان میں ماہ جولائی کے دوران کل 1099 حادثات

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان میں ماہ جولائی کے دوران کل 1099 حادثات جس کے نتیجے میں 124 افراد جاں بحق جبکہ 1462 ز (باقی صفحہ 3 نمبر 22)

پاک افغان بارڈر کے مسئلے کا حل طویل ہوتا جا رہا ہے، عمران خان

حکومت معیشت اور کاروباری برادری سے متعلق تمام معاملات پر بھرپور توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے

لاہور (مسائل نیوز) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ حکومت معیشت اور کاروباری برادری سے متعلق تمام معاملات پر بھرپور توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے، پاک افغان بارڈر (باقی صفحہ 3 نمبر 23)

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر: 081-2822725
چیف رپورٹر: نثار محمد گھسیتران

آپ بھی لکھ سکتے ھیں
سیاسی، سماجی، معاشی موضوعات سے متعلق اپنی تحریریں ای میل کریں
03337865820 / 03138652940
Email: masaelqta@gmail.com

حکومت کو مہنگائی کا چیلنج درپیش

وزیراعظم عمران خان نے ہمیشہ غریبوں کے بارے میں سوچا ہے کہ ماضی میں اشرافیہ کو فائدہ پہنچایا گیا۔ اس وقت ہماری حکومت کو مہنگائی کا چیلنج درپیش ہے، وزیراعظم ہر ہفتے پرائس کنٹرول کمیٹی کی میٹنگ کرتے ہیں جس میں تمام صوبوں کے چیف سیکریٹریز اور متعلقہ افسران شریک ہوتے ہیں۔ وزیراعظم کی زیر صدارت مہنگائی سے متعلق جائزہ اجلاس ہوا جس میں ملک میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ اشیا کی قیمتوں میں کمی تو آئی ہے لیکن وزیراعظم کے ہدف پر پورا نہیں اترتی، آٹے اور چینی کی قیمت انتہائی ضروری ہے کیونکہ یہ انتہائی مرغوب غذا ہے، خیبر پختونخوا میں 20 کلو کے آٹے کے تھیلے کی قیمت 900 سے ساڑھے 11 سو روپے کے درمیان ہے جبکہ پنجاب میں 20 کلو کے آٹے کے تھیلے کی قیمت 860 روپے ہے جبکہ کچھ جگہ پر آٹا 900 سے ساڑھے 9 روپے بھی مل رہا ہے۔ سندھ میں آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 11 سو سے 12 سو بتائی جارہی تھی لیکن کراچی کے اعداد و شمار کے مطابق کراچی میں آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 14 سے 16 سو کے درمیان ہے جبکہ کچھ پر 17 روپے بھی ہے۔ حکومت سندھ گندم جاری نہیں کر رہی ہے جس کی وجہ سے قیمتوں کے تعین میں مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر پنجاب جو سب سے زیادہ آٹا فروخت کر رہا ہے تو اگر ملک میں کہیں قیمتوں میں فرق ہوگا تو ان کا بہاؤ اس طرف ہوگا چاہے وہ خیبر پختونخوا ہو یا سندھ ہو۔ رحیم یار خان اور کچھ دیگر شہروں میں 12، 12 ملز ہیں جوان کی طلب سے کئی گنا زیادہ ہے، قیمتوں میں زیادہ فرق سے خدشہ ہے کہ پنجاب کی مارکیٹ سے سامان اٹھا کر وہاں فروخت کیا جاتا ہے جہاں قیمت بہت زیادہ ہے جس سے پھر وہ بہت زیادہ منافع کمار ہے ہیں۔ قیمتوں میں 19، 20 کا فرق تو قابل قبول ہے لیکن اتنے بڑے فرق کو ختم کرنے کے لیے ہم چاہتے ہیں کہ ایسا طریقہ کار اختیار کیا جائے جس سے تمام صوبوں میں آٹے کی قیمتوں یکساں ہوں۔ وزیراعظم نے مشیر خزانہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ، علیم خان اور متعلقہ سیکریٹریز برائے خوراک کو قیمتوں میں فرق کے خاتمے کا میکانزم تیار کرنے کی ہدایت کی ہے اور اس حوالے سے لیے جانے والے ٹھوس اقدامات سے ایک سے 2 روز میں آگاہ کیا جائے گا۔ چینی ذخیرہ کرنے کی کوشش کرنے والوں پر بھی حکومت کی کڑی نگاہ ہے۔ احساس پروگرام کے ڈیٹا کے تحت ٹارگٹڈ سبسڈی دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سستا آٹا اور چینی کی فراہمی کیلئے حکومت ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔ مافیاز کی آپس میں بہت زیادہ اتحاد و اتفاق اور قربت ہوتی ہے، مافیاز قانون اور عوام سے زیادہ طاقتور نہیں ہو سکتے، مافیاز اور ذخیرہ اندوزوں پر ہاتھ ڈالنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ آنے والے ہفتوں میں عوام کو آٹے گندم اور چینی کی قیمتوں میں بڑا ریلیف ملے گا۔

نوجوان ہمارا قومی اثاثہ

تحریر: بسم اللہ خان

نوجوان کسی بھی معاشرے اور قوم کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی نوجوانوں میں سیاسی شعور آیا ہے وہاں ترقی ہوئی ہے، اور وہاں عظیم لوگ پیدا ہوئے ہیں۔ حضور پاک ﷺ کی زندگی پوری انسانیت کے لیے ایک عظیم نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے مکی زندگی میں نوجوانوں کی ایک جماعت تیار کی، پہلے اس جماعت کی سیاسی تربیت کی، اور ان میں لیڈر شپ صفات پیدا کی، ان کو ایک اعلی نظریہ دیا اور انسان دوستی کے نظریہ پر جمع کیا۔

تاریخ گواہ ہے کہ بعد میں ان نوجوانوں کے پاس پورے عرب کی لیڈرشپ آئی اور وہ نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی لیڈرز بھی بنے اور پوری انسانیت کے امام اور رہنما بنے۔ پاکستان وہ خوش قسمت ملک ہے جس میں 64 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر کے نوجوانوں پر مشتمل ہے، جو پاکستان کے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ آج ہمارے نوجوان سیاسی گروہ بندی اور فرقہ واریت کے شکار ہیں۔ نوجوانوں کے درمیان ایک بہت بڑی تقسیم نظر آتی ہے چاہے وہ سیاسی ہو، معاشی ہو، مذہبی ہو یا تعلیمی ہو۔ آج کا ہمارا نوجوان مایوسی کا شکار ہے، معاشی تنگ دستی کا شکار ہے، بے روزگاری کا شکار ہے۔ یہاں ملازمت اور کاروبار کے سرے سے مواقع نہیں ہے۔ اس خطے کو اللہ تعالیٰ نے بہت ساری نعمتوں سے نوازا ہے، یہاں معدنیات، زرخیز زمین، باصلاحیت لوگ موجود ہے۔ لیکن صرف ایک چیز کی کمی ہے وہ سیاسی لیڈرشپ جو کہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ پاکستان کی ستر سالہ تاریخ میں ایسی کوئی سیاسی پارٹی نہیں بنی جو قومی سوچ رکھتی ہو اور جس نے نوجوانوں کی سیاسی تربیت کی ہو۔ یہاں کی سیاسی پارٹیوں نے جذبات کی سیاست کی، اور نوجوانوں کو جذباتی بنایا۔ آج انفرادی طور پر مختلف علاقوں سے نوجوان اکٹھے ہو رہے ہیں، نوجوانوں میں شعور بڑھ رہا ہے اور نوجوانوں میں ایک جذبہ ہے کہ وہ اس علاقائی اور قومی طور پر ایک مثبت کردار ادا کریں لیکن یہ سسٹم کبھی بھی نوجوانوں کو اکٹھا ہونے نہیں دیتا بلکہ یہ ان میں تقسیم پیدا کرتا ہے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ اس قوم کے باصلاحیت نوجوانوں کی سیاسی تربیت کی جائے ان کو ایک اعلی نظریہ دیا جائے ان میں قومی سوچ پیدا کی جائے اور لسانیت، فرقہ واریت، انتہاپسندی سے نکل کر انسان دوستی کی سوچ اور فکر پیدا ہو۔ یہ ساری چیزیں خود بخود نہیں آتی اس کے لیے ہمیں اجتماعی سوچ اپنانی ہوگی اور اپنے اپ کو تربیت کے لیے پیش کرنا ہوگا تب جا کر ہم قوم کی حقیقی نمائندگی کر سکتے ہیں۔ آج نوجوانوں کو یہ سوچنا ہوگا کہ پچھلے ستر سال سے ہمارے مسائل حل ہونے کی بجائے بڑھ رہے ہیں آج یونیورسٹی کا طالب علم ہو یا مدرسہ کا طالب علم ہو سب اس سسٹم سے مایوس ہو گئے ہیں۔

آج اس ملک کا نوجوان اپنا مستقبل یورپ میں روشن دیکھنا چاہتا ہے جبکہ اپنے ملک سے بھاگنا چاہتا ہے جو کہ اس سسٹم پر ایک سوالیہ نشان ہے۔ یہ سوچنا ہوگا کہ ایک زرعی ملک ہوتے ہوئے یہاں کسان مایوس ہے اور لاکھوں نوجوان بے روزگار ہے۔ آج بھی ہم آئی ایم ایف سے قرضہ لینے کے لیے ترس رہے ہیں۔ آخر کب تک ہم بھیک مانگتے رہیں گے؟ اور بین الاقوامی اداروں پر انحصار کرتے رہیں گے؟ یہ سارے وہ سوالات ہیں جو بطور قوم ہمارے لیے ایک چیلنج ہے اور خاص طور پر اس ملک کے باشعور نوجوانوں کے لیے جو اس ملک کا مستقبل ہے۔

سانحہ 8 اگست؛ جب انصاف کا خون ہوا!!

تحریر: خالد بشیر

بقول پروفیسر ڈاکٹر منظور بلوچ؛ جب درد آپ کے سماج کا حصہ بنتا ہے، جب درد آپ کے اندر سے نکلتا ہے تب ہی قومیں بنتی ہیں اور تب ہی شعور آتا ہے۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ درد دو قسم کے ہوتے ہیں: ایک وہ جو آپ کو صرف تکلیف پہنچائے اور دوسرا وہ جو تکلیف کے ساتھ ساتھ آپ کی زندگی کا رخ اور زاویہ ہی بدل کے رکھ دے۔ وہ اگست 2016 کا ایک عام دن تھا جواب سیاہ دن کے طور پہ جانا جاتا ہے۔ اس دن بلوچستان میں خاک اور خون کا ایک اور بدترین کھیل کھیلا گیا تھا۔

کچھ وکلاء عدالتوں میں موجود اور کچھ عدالتوں کا رخ کر رہے تھے۔ انھیں اطلاع ملی کہ ایک وکیل کو اندھا دھند فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا ہے۔ یہ خبر ملنے کی دیر تھی کہ وکلاء کا ہجوم سول ہسپتال کی طرف امڈ آیا۔ ہسپتال کے ایمرجنسی گیٹ کے سامنے وکیلوں کا ہجوم اکٹھا ہونا شروع ہوا جبکہ میڈیا کے کچھ نمائندے اس واقعہ کی کوریج بنانے میں مصروف تھے۔ اسی دوران رونگھٹے کھڑے کرنے والا، بلوچستان کی تاریخ میں درد کا ایک اور استعارہ بنانے والا، ایک زوردار دھماکہ ہوا جس کے بعد سول ہسپتال کا وہ احاطہ قیامت صغریٰ کا منظر پیش کرنے لگا۔ ہسپتال کا فرش "کربلا" کی منظر کشی کر رہا تھا ہر طرف خون میں لت پت لاشیں اور درد سے تڑپتے زخمی وکیلوں کی سسکیاں...... ایسا کربناک و ہیبتناک منظر جو عام الفاظ میں بیان کرنے سے قاصر ہو۔

8 اگست 2016 سانحہ نے ایک ایسا درد بلوچستان کے سینکڑوں گھروں میں بھر دیا جس سے نہ صرف لواحقین کی زندگیاں بدل دی بلکہ اپنی شدت و وحشت سے ایک پوری باشعور اور پڑھا لکھا نسل چھین کر اس پورے طبقے کو بدل کے رکھ دیا جو قانون کی بالادستی کے لیے کام کرنے کے لیے جانا جاتا تھا۔

یوں تو اس واقعہ کو گزرے چار سال گزر گئے ہیں لیکن اس کے اثرات اتنے گہرے اور زخم اتنے تازہ ہے کہ گویا یہ کل کی بات ہو، زخم ویسے ہی تازہ، لوگ ویسے ہی ماتم و سوگ میں دن بسر کر رہے ہیں۔ لواحقین کی دماغی حالت اس وقت سمجھ سکتے ہیں جنھوں نے محنت و مشقت کر کے، اپنے خون پسینے کی کمائی سے پڑھا لکھا کر اپنے بچوں کو وکیل بنوایا تھا صرف اور صرف عدل و انصاف کی بالادستی کی خاطر۔ جنھوں نے اپنے پیاروں کو کالے کوٹ استری کروا کے وکالت کرنے بھیجا تھا، ان کا خیال تھا ان کے پیارے عدالتوں میں جا کر دردمندوں کی درد کی داستاں سن کر ان کا حوصلہ و بازو بنیں گے۔ اسی درد کے بنیاد پہ انھیں انصاف دلا کر انکے درد کا مداوہ کریں گے۔ پھر شام کو ان کے پیارے گھر آئیں گے، کالے کوٹ اتاریں گے، ٹائی ڈھیلی کریں گے، کورٹ کچہری میں ہونے والی روداد سنائیں گے۔ باقی وہ جو گھر سے آپ تک بریکنگ نیوز پہنچانے نکلے تھے اور وہ جو ہسپتال میں کسی کی تیمارداری کرنے آئے تھے لیکن ان سب کو کیا خبر تھی اُس دن وہ خود ہی لاقانونیت و کرپشن اک خبر بن جائیں گے۔

اس صوبے میں لگ بھگ دو عشروں سے عام شہریوں کے اختیار میں جنازے پڑھنے کے سوا کچھ نہیں رہا لیکن اُس دن صرف شہر کوئٹہ میں دوستوں، استادوں اور جاننے والوں کے اتنے جنازے اٹھے کہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کس کس تک کیسے پہنچا جائے۔ وکیل، عوام اور ریاست کے درمیان بات چیت کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ کسی بھی ریاست کے توازن کو برقرار رکھنے میں، امن و انصاف سے پرتشدد حالات کو پرسکون بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور سزا و جزا کے نظام کے مرکزی کردار ہوتے ہیں۔

بلوچستان کے مخدوش حالات کے سبب کوئٹہ کے وکیل اپنے کام کو دوسروں کی نسبت ذرا زیادہ سنجیدگی سے لیتے تھے۔ ملک کے دیگر بار روم کی نسبت کوئٹہ کے بار میں ہمیشہ سیاست پر بات کرتے ہوئے دلائل سے کام لیا جاتا تھا اور کتابوں کے حوالے کے ساتھ عالمی تاریخ پر تو کوئٹہ کی ضلع کچہری میں دھواں دار بحثیں بھی ہوتی تھی۔ وکلا کی بڑی تعداد میں شہادت کے باعث بلوچستان میں عدالتی نظام شدید متاثر ہوا۔ عدالتی نظام میں ایک ایسا خلا آیا جو شاید رہتی دنیا تک واپس بھر نہیں سکتا۔ اس خودکش حملے میں باشعور، تعلیم یافتہ افراد کی تعداد کی شہادت کے باعث بلوچستان کے سیاسی حلقوں نے اس سانحے کو سن 1935 کے زلزلے کے بعد نقصان کے حوالے سے دوسرا بڑا واقعہ قرار دیا۔

انتہائی دکھ اور تکلیف دہ امر یہ ہے کہ ایسے دردناک واقعے کے بعد تحقیقات کرنے اور ملزموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے بلند و بانگ دعوے تو کیے جاتے رہے لیکن سب بے سود، بے فائدہ، ناکارہ اور لاحاصل۔ ستر سالوں کی ملکی تاریخ میں ہزاروں ایسے واقعات کو نہ ہی سنجیدگی سے لیا گیا اور نہ ہی خاطرخواہ اور تسلی بخش تحقیقات ہوئی کہ جس سے وجوہات کے ساتھ ذمہ داروں کا بھی تعین ہوتا، اور نہ ہی ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے کوئی عملی اقدامات کیے گئے یہی وجہ ہے کہ ایسے واقعات تواتر سے ہوتے آ رہے ہیں۔

عدالتی کمیشن کی جو رپورٹ تھی اس پر عملدرآمد نہیں ہوا۔ اس سانحہ کے جو اصل ذمہ دار تھے ان کو بے نقاب کرنا اور ان کو گرفتار کر کے سزا دینا ضروری تھا لیکن ایسا نہیں ہوا جس کے باعث بلوچستان میں پروفیشنلز ابھی تک ایک ان کہی خوف میں مبتلا ہیں۔ وکلا کو جس ظلم کا نشانہ بنایا گیا اس کا ازالہ نہیں ہوا اور صرف پیسہ دینا کسی ظلم و ناانصافی کا ازالہ نہیں ہوتا۔ ازالہ اس وقت ہوگا جب اس حوالے سے عدالتی کمیشن کی سفارشات پر عملدرآمد ہوگا اور اس سانحے کے ذمہ داروں کو بے نقاب کر کے گرفتار کیا جائے گا۔ آیئے! تہذیب یافتہ اور باشعور قوموں کی طرح ہم بھی یہ عہد کریں کہ ان شہدا کی راہ کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں گے اور معاشرے کو اندھیروں، ظلم و جبر اور استبداد سے نکالنے کے لئے ان کی جدوجہد کو جاری رکھتے ہوئے ان کو خراج عقیدت پیش کرتے رہیں گے۔

شہداء کے لہو ہمارے آنسو

تحریر: عبدالواحد کاکڑ ایڈوکیٹ

آج ہم سانحہ 8 اگست 2016 کے شہداء کی چوتھی برسی منا رہے ہیں چار سال گزرنے کے باوجود بھی کل کی طرح زخم تازہ ہیں 8 اگست 2016 کو سول ہسپتال کوئٹہ میں 57 وکلاء شہید ہوئے اور تقریباً 92 وکلاء زخمی ہوئے وکلاء کے علاوہ صحافی اور عام شہری بھی شہید اور زخمی ہوئے اس روز صدر کوئٹہ بار ایسوسی ایشن بلال انور کاسی کو فائرنگ کر کے شہید کیا گیا اور ان کی شہادت کی اطلاع پاکر وکلاء برادری اپنے رفیق کا آخری دیدار کرنے کے لیے سول ہسپتال کے شعبہ حادثات پہنچے وکیل اپنے رفیق کی میت کو کاندھا دینے اور آخری دیدار کرنے کے لیے جمع ہوئے تھے اسی دوران ایک زوردار دھماکہ ہوا دھماکے کے بعد قیامت کا منظر تھا ہر طرف لاشیں پڑی ہوئی تھی لاش کے اوپر لاشیں، زخمی کے اوپر زخمی پڑے تھے اکثر لاشیں جلی ہوئی تھی سول ہسپتال کوئٹہ کے سینکڑوں ڈاکٹرز اور عملے میں صرف ایک ڈاکٹر، ڈاکٹر شہلا کاکڑ مرحومہ (لیڈی ڈاکٹر) زخمیوں کی مدد مرہم پٹی میں مصروف تھی سٹیچر کم ہونے کی وجہ سے دو دو زخمی کو ایک سٹیچر پر بیٹھایا ایمبولینس نہ ہونے کی وجہ سے اپنے زخمی دوست عبدالمالک شیرانی ایڈووکیٹ اور نوید قمرانی ایڈووکیٹ کو پولیس کی گاڑی میں سی ایم ایچ کوئٹہ لے گئے بروقت علاج نہ ہونے کی وجہ سے شہداء کی تعداد بڑھ گئی افسوس اور دکھ اس بات کا ہے کہ لوگ موت سے بچنے کے لیے ہسپتال جاتے ہیں اور ہمارے ساتھی ہسپتال میں تڑپتے تڑپتے شہید ہو گئے 8 اگست 2016 کو شاید صوبے کا کوئی ضلع بچا ہو جس میں کوئٹہ سے تابوت نہ گیا ہو شیرانی ژوب سے لے کر حب تک سوگ کا عالم تھا شدید زخمیوں کو کراچی منتقل کیا گیا ہمارے کچھ ساتھی / دوست آج تک مکمل صحت یاب نہیں ہوئے ہیں جن میں جناب راجیش کوہلی ایڈووکیٹ ضمیر چھلگری ایڈووکیٹ اور ولی خان مندوخیل ایڈووکیٹ وغیرہ وغیرہ حکومت نے زخمیوں کا علاج ادھورا چھوڑ دیا بیواؤں / یتیموں کو آج تک نوکریاں نہیں ملی یہ میرے خیال میں کچھ حکومتی وعدے اعلانات کی حد تک تھی اس لئے عمل درآمد نہ ہوسکا چیف جسٹس آف پاکستان نے سانحہ 8 اگست 2016 کے واقعہ کا سوموٹو نوٹس لیتے ہوئے ایک رکنی جوڈیشل کمیشن کا قیام عمل میں لایا اور جناب جسٹس قاضی فائز عیسیٰ صاحب کو کمیشن مقرر کیا جنہوں نے باقاعدہ 56 دن کام کیا اور رپورٹ سپریم کورٹ میں جمع کیا جس کے بعد اس رپورٹ پر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی میں بنچ نے فیصلہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک جج کی اپنی رائے ہے جس پر ہمیں بہت دکھ ہوا اور غیور وکلاء نے اس فیصلے کے خلاف نظر ثانی کی درخواست داخل کر دیا جو آج تک Pending ہے افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ آزاد اور انصاف پر مبنی سوچ رکھنے والے جج خود انصاف کے کٹہرے میں کھڑا ہے سپریم کورٹ میں آج تک ان شہداء کی یاد میں باقاعدہ تعزیتی ریفرنس تک نہیں ہوا ہے غور طلب بات یہ ہے کہ بلوچستان میں پڑھے لکھے طبقے کو کیوں نشانہ بنایا جارہا ہے؟

کوئٹہ کے داخلی راستوں اور کوئٹہ شہر کے اندر پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری تعینات ہے ہر روڈ پر رکاوٹوں اور چیکنگ کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری ہے اس کے باوجود ٹارگٹ کلنگ اور دھماکوں کا سلسلہ جاری ہے آج چوتھی برسی ہے دھماکے کی آواز اور ساتھیوں کی چیخیں کانوں میں گونج رہی ہے سارے شہداء مظلوم ہے میرے نظر میں سب سے زیادہ مظلوم شہید سید ضیاء الدین آغا ایڈووکیٹ شہید ہے جو والدین اور بہنوں کا اکلوتا بیٹا / بھائی تھا۔ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائیں پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں اور زخمیوں کو صحت کاملہ عطا فرمائیں اللہ تعالیٰ وطن کو امن کا گہوارہ بنائیں آمین ثم آمین

عمران خان کیلئے ایک اور چیلنج

یہ بات قابل غور ہے کہ اگر حکومت، دولت اُور شہرت کے حصول کا نام ہی کامیابی ہے تو پھر قارون اُور فرعون کو تاریخ کے کامیاب افراد قرار دینا پڑے گا اُور معاذ اللہ حضرت موسیٰ" اُور حضرت ہارون کو ناکام۔ مگر تاریخ بہت دانا ہے اُور جانتی ہے کہ عزت اُور شہرت میں کیا فرق ہے نیز اُس نے ہمیشہ عبرت اُور حکومت کو جدا لکھا ہے۔ یاد رکھیں جس نے اپنی منزل کو محبوب جانا، اُس نے اپنی ذات اُور اپنے چاہنے والوں کے ساتھ ظلم کیا۔ جب وہ دوسروں کے کندھے پھلانگتا ہوا آگے بڑھتے ہوئے آخرکار منزل پا لیتا ہے تو ارد گرد دیکھنے پر محسوس کرتا ہے کہ وہ اپنے جاننے والے سب لوگوں کو پیچھے چھوڑ آیا ہے اُور اب کامیابی پر تالیاں بجانے والے سب اجنبی چہرے ہیں۔ اس کی وجہ ایک ہی ہے دراصل وہ کامیابی کے نام پر اُور شہرت کے عوض منزل کا سودا کر چکا ہوتا ہے۔ ابتدائے کائنات سے کامیابی کے حصول کے لیے زندگی کو مقابلہ بنا دیا گیا ہے۔ گاڑیوں کا مقابلہ، گھروں کا مقابلہ، امارت کا مقابلہ، عہدے کا مقابلہ غرضیکہ ایک پرامن اُور انسان دوست زندگی اپنے راستے سے بھٹک گئی یعنی اچھی بھلی اُور خوش و خرم زندگی اب دنگل میں اُتر آئی ہے۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ مقابلے کی اس دوڑ میں انسان اپنی زندگی ہی پر کھیل جاتا ہے۔ زندگی کے اس کھیل میں کھلاڑی صرف ایک ہوتا ہے باقی سب حریف یا پھر تماشائی۔ اخبار، رسالے، میگزین، تجزیہ نگار اُور حالات حاضرہ کے سامعین و ناظرین و معاشرے کے دیگر افراد، ان میں کچھ تماشائی ہیں اُور کچھ تماشے کی داد اُور رقم وصول کرنے والے۔ پی ٹی آئی کی حکومت اُور سیاسی قیادت نے منزل کو محبوب جانا اُور آج عمران خان بظاہر اکیلا کھڑا ہے۔ اُس کے نظریاتی کارکن اُور جماعت کے جانثار ساتھیوں کا کوئی پرسان حال نہیں۔ پرانے اُور نظریاتی کارکن مایوس ہیں جو خواب دکھائے گئے تھے وہ پورے ہوتے نظر نہیں آتے۔ بس مقابلہ جاری ہے۔ میری جیت، تیری ہار، تیری دو، میری چار، تو لوہار، میں سونار۔ باقی رہ گئے غریب بچارے عوام! تو وہ غربت کی چکی میں پس رہے تھے اُور پس رہے ہیں۔ خوش قسمتی کی بات یہ ہے کہ عوام الناس کی خدمت کے حوالے سے موجودہ حکومت پی ایم ٹائیگرز فورس کے نام سے اچھے منصوبے کا آغاز کر چکی ہے۔ ٹائیگرز فورس کے زبردست خیال کو عملی شکل دے کر کورونا کے حوالے سے نہ صرف خاطرخواہ کامیابی حاصل کی گئی بلکہ مقامی ضلعی انتظامیہ کو ایک اضافی فورس کا دستیاب ہونا بھی کسی تحفے سے کم نہیں ہے۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر بھی اس فورس سے مقامی انتظامیہ نے بھرپور فائدہ اُٹھایا اُور فورس کے ٹائیگرز کی بدولت اس سال مویشی منڈیوں میں نظم و نسق بہتر نظر آیا۔ اس فورس کی کارکردگی کے حوالے سے میں صرف ایک ضلع کی بات کروں گا۔ شیخوپورہ میں پی ایم ٹائیگرز فورس کی قیادت نوجوان ماجد منظور کاہلوں کر رہے ہیں۔ نوجوان ماجد منظور نے اس تنظیم کے قیام کے بعد سے اپنی عمدہ قائدانہ صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کر کے شیخوپورہ کی ضلعی انتظامیہ کی نظر میں اس فورس کا امیج نہ صرف بہتر بنایا بلکہ اس فورس کو بہترین کارکردگی کی وجہ سے مقامی انتظامیہ کی مجبوری بھی بنا ڈالا۔ ماجد منظور اس فورس کے دائرہ کار کو وقت کے ساتھ ساتھ مزید بڑھا رہے ہیں نیز حکومتی اُور مقامی انتظامیہ کی سپورٹ سے عوام کو سہولت پہنچانے والے تمام سرکاری دفاتر کو عوام دوست بنانے کی کامیاب کوشش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ماجد منظور کاہلوں کی خوش قسمتی ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر شیخوپورہ شبیر بٹ جیسے زیرک سرکاری افسر نے اس نوجوان فورس کی اہمیت اُور افادیت کو سمجھا اُور ٹائیگرز فورس کو اپنی زیر قیادت کام کرنے کے بھرپور مواقع فراہم کیے۔ محترم شبیر بٹ ایک انتہائی محنتی گورنمنٹ آفیسر ہیں جنہوں نے "کورونا" ایشو میں لاک ڈاؤن کو یقینی بنانے کے علاوہ مہنگائی کو کنٹرول کرنے، امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے پر عمدہ کارکردگی دکھائی ہے۔ اب آتے ہیں اصل مضمون کی جانب، دیر آئے درست آئے کے مصداق حکومت وقت نے بلدیاتی الیکشن میں کامیابی کے لیے صوبائی اُور ضلعی بنیادوں پر مختلف محکموں کے اُوپر غیر منتخب عوامی نمائندوں کی شکل میں پی ٹی آئی کے نظر انداز کیے گئے کارکنوں پر مشتمل کمیٹیاں بنانے کا اعلان کیا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ سوچ بہترین، بامقصد اُور نتیجہ خیز ہوتی اگر نامزد ارکان کمیٹی کی نامزدگیاں میرٹ پر کی جاتی نیز قابل اُور اہل افراد کو اس کا رکن بنایا جاتا۔ مگر کیا بات کیجئے پی ٹی آئی کی قیادت کی دانشمندی کی کہ ایک بار پھر نظریاتی اُور باشعور کارکنوں کی بجائے پیسے والے اُور بااثر لوگ ان کمیٹیوں میں اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ شاید "جدے گھر دانے، اوہدے کملے وی سیانے" کی مثال ایسے ہی مواقع کے لیے ہی بنائی گئی تھی جبکہ مڈل کلاس پڑھے لکھے نظر انداز نوجوان کارکن اپنے دل کو یہی مصرعہ سنا کر مطمئن کرتے رہے "مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا"۔ حد تو یہ ہے کہ بعض پسندیدہ افراد ایک سے زیادہ کمیٹیوں کے ممبر ہیں جبکہ اُن کی ذاتی اہلیت صرف اہل کرم و اقتدار کا قُرب ہے۔ وزیر اعظم عمران خان کو اس معاملے کی ذاتی طور پر تحقیقات کروانی چاہیے تاکہ ایک اچھے خیال کا نفاذ کر کے معاشرے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات اُٹھائے جائیں۔ بلدیاتی الیکشن سے پہلے پی ٹی آئی کا اپنے پرانے اُور نظریاتی کارکنوں کو فعال کرنے اُور عوام میں اپنی جڑیں مضبوط کرنے کے حوالے سے کمیٹیوں کی تشکیل ایک اچھا اُور مستحسن عمل ہے۔ یہ ایک ایسا اقدام ہے کہ اگر اس پر مثبت اُور منصفانہ انداز سے پی ٹی آئی کی حکومت نے عمل کیا تو یقیناً آئندہ ہونے والے بلدیاتی الیکشن میں پی ٹی آئی کی کامیابی آسان ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆

ہرنائی میں مون سون بارشوں سے تباہی کا خطرہ

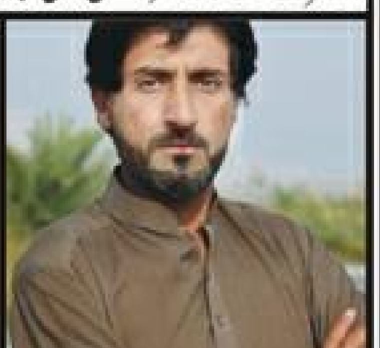

تحریر۔ فاروق سنزر

ہرنائی بلوچستان کا وہ ضلع ہے جہاں کا موسم صوبے کا سب سے بہتر موسم اس لئے کہلایا جاسکتا ہے کہ یہاں سال بھر میں فروٹ سبزی سے لیکر ہر قسم کی فصلیں ہوتی ہیں اسکے علاوہ ضلع میں کوئلہ سمیت دیگر معدنیات کی بھی کوئی کمی نہیں ہے ہرنائی جہاں ترقی نہ ہونے کے برابر ہے ماضی سے لیکر آج تک عوام جوں کے توں مسائل سے دوچار ہیں طویل اور پھیلے ہوئے علاقے میں ذرائع آمدورفت نہ ہونے کے برابر ہیں سڑکوں کا یہ حال ہے کہ گھنٹوں میں چند کلومیٹرز کا سفر ہوتا ہے عوامی نمائندوں نے جو چند ترقیاتی کام کرائے تھے وہ اتنے غیر معیاری تھے کہ آج صورتحال پھر اس طرح ہوگئی سڑکیں جو غیر معیاری تھیں معمولی بارش کا ریلہ بہا کر لے گیا ہرنائی میں بارشیں بہت ہوتی ہیں اور اس کی آب و ہوا پنجاب کے بارانی علاقوں کی طرح ہے ان بارشوں کی وجہ سے ضلع میں آئے دن سیلابی ریلوں سے تباہی ہوتی ہے دیہات کے دیہات اجڑ جاتے ہیں اور فصلیں بارش کے پانی کے ریلے کی نذر ہو جاتی ہیں اس سے قبل ٹڈی دل نے بھی فصلوں کو بہت نقصان پہنچایا تھا حکومت کی جانب سے خاطرخواہ اسپرے نہ ہونے کی وجہ سے زمینداروں کو بھاری نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا تھا اس لئے حکومت اس جانب بھی خصوصی توجہ دے کر ضلع کی زراعت کو تباہی سے بچائے حالیہ دنوں میں بارشوں سے علاقے میں حالات پھر خراب ہوگئے جبکہ سیلابی ریلے گھروں کو بہا کر لے جا رہے ہیں ہرنائی کے مختلف علاقوں ناکس۔ شاہرگ خوست اسپین تنگی۔ شین کچھ۔ سناڑی زندہ پیر۔ زرد آلو میں جہاں ٹڈی دل کی وجہ سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچا تھا اس سے حیوانات (مال مویشیوں) کی چارہ گاہیں بھی متاثر ہوئی ہیں ان حالات سے ضلع کے زمیندار شدید ذہنی اذیت سے دوچار ہیں ہزاروں ایکڑ پر مشتمل۔ پیاز۔ لہسن گنا کریلے۔ توری، بھنڈی۔ ٹماٹر۔ ٹنڈے اور کدو سمیت دیگر فروٹ و سبزیات کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے اس لئے حکومت ان زمینداروں کی دادرسی کرنے کے علاوہ مستقبل میں ٹڈی دل سمیت دیگر وباء سے محفوظ رکھنے کے اقدامات کرے تاہم اب جبکہ مون سون کا موسم شروع ہونے کو ہے اور ہرنائی میں ہر سال مون سون کی بارشیں کافی عرصے تک جاری رہتی ہیں حکومت خصوصاً پی ڈی ایم اے (P.D.M.A) فوری طور پر حفاظتی اقدامات کریں تاکہ عوام کے جان و مال کی حفاظت کی جاسکے اس کے علاوہ مواصلاتی نظام کو بھی متاثر ہونے سے بچایا جائے کیونکہ سبی اور ہرنائی کے درمیان ریلوے سروس تاحال شروع نہ ہوسکی اور اربوں روپے لگنے کے بعد ڈوب گئے کیونکہ پلوں کی تعمیر تاحال نہ ہوسکی جس کی وجہ سے ٹرین سروس کی بحالی نہیں ہو پارہی حکومت فوری طور پر اس جانب توجہ دے کر ریلوے سروس بحال کرے جس سے نہ صرف ہرنائی بلکہ ملک کو حصول تک معدنیات اور فروٹ و سبزیاں پہنچانے میں آسانی ہوگی بلکہ علاقے کے عوام میں خوشحالی آئے گی اور ملک و صوبے کی معیشت پر بھی اسکے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

کرونا وائرس کی وباء اور خواتین پر گھریلو تشدد کا عناصر

کرونا وائرس کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں رویوں پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوئے ہیں اور بالخصوص ہمارے یہ رویے اس وقت تبدیل اور سخت ہوئے جب لاک ڈاؤن کی وجہ سے تمام کاروبار اور بازار بند ہوئے یہ بندش ایک ہفتے کے لئے نہیں بلکہ دو ماہ سے بھی زائد عرصے کیلئے تھا اور اس لاک ڈاؤن کی وجہ سے مرد حضرات کو گھروں پر رہنا پڑا اور صبح سے لیکر شام تک وہ گھروں تک ہی محدود رہے مردوں کے گھروں میں مسلسل رہنے اور کاروبار سمیت تعلیمی اداروں کی بندش نے نفسیاتی مسائل کو بھی جنم دیا اور رویوں میں سختی آتی گئی، اس صورتحال نے خواتین کو بے حد متاثر کیا اور اس دوران خواتین پر تشدد کے کئی واقعات بھی رپورٹ ہوئے کرونا کی صورتحال نے گھریلو تشدد میں اضافہ کیا اور خواتین پر حملے تنگ ہوئے بلکہ خواتین کو مار دینے کے واقعات بھی رونما ہوئے ہیں جبکہ عام تشدد کے واقعات بہت زیادہ رپورٹ ہوئے کرونا وائرس اور لاک ڈاؤن سے پیدا شدہ مسائل کو اجاگر کرنے اور عوام الناس میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کیلئے آواز فاؤنڈیشن پاکستان نے اجالا نیٹ ورک کے ذریعے پاکستان کے مختلف۔ اضلاع میں اپنے نیٹ ورک کے تنظیموں کے ذریعے ایک مہم کا آغاز کیا ہے جسمیں ایف ایم ریڈیو اخبارات، بینر، پمفلٹس وغیرہ کے توسط سے عوام کو آگہی دی گئی اور خواتین سمیت اقلیتی برادری، معذوروں، ٹرانس جینڈر کو کرونا صورتحال سے درپیش مشکلات و مسائل کو اجاگر کیا گیا، اس سلسلے میں ضلع لورالائی میں آواز فاؤنڈیشن پاکستان نے اجالا نیٹ ورک کے فعال ممبر تنظیم وسیلہ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن نے اس حوالے سے سرگرمیوں کی انجام دہی کیلئے ایف ایم ریڈیو نیٹ ورک، مقامی اخبارات، پینا فلیکش پر اویرنیس میسجز اور دیگر سرگرمیوں کے ذریعے یہ ذرائع بہتر انداز میں استعمال کئے مقامی سطح پر گھریلو تشدد میں اضافے سے متعلق وسیلہ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالمنان نے کہا کہ کرونا وائرس سے واقعی پورے بلوچستان میں جس طرح زندگی پر اثرات مرتب ہوئے ہیں بالکل اسی طرح ضلع لورالائی میں بھی لوگوں کی زندگی بے حد متاثر ہوئی لوگوں کا معاش جب بند ہوا تو وہ گھروں تک محدود رہ گئے ایک طرف کاروبار کی بندش دوسری طرف میں خاتے اور بچوں کی تعلیم کا سلسلہ بند ہونا لوگوں کا کرونا وائرس میں مبتلا ہوجانا یہ تمام وہ عوامل ہیں جس نے لورالائی میں بھی لوگوں کو ذہنی کوفت اور خوف و ہراس میں مبتلا کر رکھا، خواتین پر گھریلو کام کا دباؤ اور گھر میں مردوں اور بچوں کی مسلسل موجودگی سے بھی ماحول پر گہرے اثرات مرتب ہوئے اور ان حالات میں خواتین کیلئے مسائل بڑھتے گئے ایسے حالات میں خواتین پر گھریلو تشدد کے واقعات کا بڑھ جانا متوقع تھا تاہم ضلع لورالائی میں کرونا وائرس کیسز میں خواتین بھی شامل ہیں اور خواتین کو کرونا وائرس کے عذاب سے بھی گزرنا پڑا۔ خواتین چونکہ عموماً احتیاطی تدابیر اختیار نہیں کرتی ہیں تو اسی وجہ سے خواتین بھی وائرس سے متاثر ہوئیں اور دیکھا یہ گیا ہے کہ خواتین گھر کے مرد حضرات سے کرونا وائرس میں مبتلا ہوئی ہیں تاہم صورتحال اب قدرے قابو میں ہے لیکن جو اثرات زندگی پر کرونا وائرس نے مرتب کئے تھے وہ اثرات آج بھی قائم و دائم ہیں ان اثرات میں سب سے زیادہ ضلع لورالائی اور اس کے نواحی علاقوں میں خواتین، اقلیتی برادری، معذور اور دیگر طبقات شامل ہیں ہوم بیسڈ ورکرز کی اگر ہم بات کریں تو وہ بھی کرونا سے زیادہ متاثر ہوئی ہیں کیونکہ کاروبار، مارکیٹوں اور بازاروں کی بندش نے خواتین نان شبینہ کی محتاج ہوکر رہ گئیں ہم کئی ایسے ورکرز خواتین کو دیکھ جو کہ اس صورتحال میں دو وقت کی روٹی کیلئے ترس گئیں عبدالمنان نے بتایا کہ آواز فاؤنڈیشن سی ڈی ایس نے اجالا نیٹ ورک کے ذریعے یہ بہت ہی قابل تحسین اقدام اٹھایا ہے کہ کرونا وائرس سے متاثرہ کمزور و بے بس طبقات کی آواز کو اپنے نیٹ ورک کے ممبر تنظیموں کے ذریعے موثر انداز میں اجاگر کیا ہے وسیلہ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن ضلع لورالائی میں ایڈووکیسی کے ساتھ ساتھ کرونا وائرس سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے بھی لوگوں کو اور بالخصوص خواتین معذور اور اقلیتی برادری کو آگاہ کر رہی ہے اور یہ آگہی مہم جاری رہے گی۔

'Last 2 years were difficult, but things are improving': PM Imran addresses nation on Independence Day

Prime Minister Imran Khan, in a televised addressed to the nation on Independence Day, said that the past two years were difficult, but things were now "improving".

"We had a very difficult two years. We didn't have foreign exchange and couldn't pay our debts," he said on Friday.

"We have avoided a huge crisis because we didn't default [on payments]. But I know it hasn't been easy for the people, I understand the difficulties they faced and still are facing."

However, the economy has improved, the premier said, adding that the stock market trends indicate the confidence of investors and business community in the economy. He attributed the improvement in the economy to the boom in the construction sector which led to jobs and wealth creation.

"Despite the pandemic, our tax collection in June exceeded our targets," he said, adding that exports have gone up, despite the coronavirus crisis that has wreaked havoc on global economy.

He also congratulated the nation for coming together and "fighting against the coronavirus" and said: "Hardly any other nation was able to successfully balance" between economy and the virus. He pointed out that the number of confirmed coronavirus cases had reduced and economy had started an upward journey as well.

"This does not mean we have won this battle," he cautioned and urged people to continue taking precautions, the most important and basic of which is to wear a mask while leaving the house.

The prime minister also told the nation that the government had reached an agreement with independent power producers which would lead to a reduction in the cost of electricity production, thus reducing tariffs.

He said that Pakistan's industries could not compete with other nations of the subcontinent like India and Bangladesh as the cost of production in the two countries was low due to cheap electricity. Pakistan, meanwhile, is facing a huge circular debt because the tariffs were less than the cost of generating electricity, which was high.

He also announced that a reform package will also be introduced in the coming days in order to improve the distribution network in the country by reducing line losses and curbing power theft.

The premier said that Pakistan was "a glorious dream" of an Islamic welfare state where law was supreme and everyone had equal rights regardless of their race, caste or religious beliefs. Hard work and determination was needed to realise this dream, the premier said, adding that the government was now working towards achieving the vision of the forefathers.

He also expressed solidarity with the people of Indian-occupied Kashmir and pledged that Pakistan would continue to extend diplomatic and moral support to the Kashmiris' struggle for their right to self-determination.

کوئٹہ شہر کے اہم ٹیلی فون نمبرز

پولیس

ریلوے اسٹیشن	9201490
کینٹ پولیس اسٹیشن	9201087
بجلی روڈ پولیس اسٹیشن	9202042
سٹی پولیس اسٹیشن	9201250
گوالمنڈی پولیس اسٹیشن	1217
پشتون آباد پولیس اسٹیشن	2664040
قائد آباد پولیس اسٹیشن	9202218
انڈسٹریل پولیس اسٹیشن	92111050
پولیس لائن	9201435
کچلاک پولیس اسٹیشن	2890234
سریاب پولیس اسٹیشن	9211080
بروری پولیس اسٹیشن	2853610
نیو سریاب پولیس اسٹیشن	2892033
شالکوٹ پولیس اسٹیشن	2460190
ایمرجنسی سینٹر	15
ایمرجنسی سینٹر (A)	9202555
ایمرجنسی سینٹر (B)	9202777
سول لائن پولیس اسٹیشن	9202730
کرائم برانچ	9201418
صدر پولیس اسٹیشن	9201435
ٹریفک ایمرجنسی	9201991
سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس اسٹیشن	9211707
سی آئی اے	9202253
ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن	2880387

بجلی

مرکزی شکایات سینٹر	18
کوئٹہ سٹی ڈویژن	9202027
ریونیو آفس سریاب	9211341
سب ڈویژن کراچی	2442834
کچلاک سب ڈویژن	2890075
گوالمنڈی سب ڈویژن	2869001
لیاقت بازار شکایت آفس	9201459
بروری سب ڈویژن	2828400
زرغون آفس	2823403
سپرنٹنڈنٹ انجینئر کوئٹہ	9202003

پی آئی اے

انکوائری	117
ایکسچینج	9201993/9202632
ریزرویشن	9201066
ایئرپورٹ انکوائری	114
[illegible]	9203873
ایئرپورٹ ایکسچینج	2880213/6
ٹریفک	2880028

ہسپتال

ایدھی سینٹر	2830861115
عمر فاؤنڈیشن	2837296
سول ہسپتال ایمبولینس	9202017
سول ہسپتال ایکسچینج	9202017
[illegible] ہسپتال	2842697
وفاقی میڈیکل سینٹر	9211636
ہلپر آئی ہسپتال	9211087
ریلوے ہسپتال	9211078
لیڈی ڈفرن ہسپتال	2836532
فاطمہ جناح ٹی بی سینیٹوریم	2853618
چلڈرن ہسپتال	2823705/11
[illegible] ٹرسٹ	2824875/2828383
پاکستان جنرل ہسپتال	2842043/2842296
جیلانی ہسپتال	2447183
[illegible]	2850362
شعبہ حادثات سول ہسپتال / ایمرجنسی	137
بی ایم سی	2823618/2830553
قومی فاؤنڈیشن میڈیکل سینٹر	2664461

فائر بریگیڈ

سٹی فائر بریگیڈ	2841118/920264
سرکلر روڈ	9201066/16
کنٹونمنٹ بورڈ	9201629

واسا شکایات

انکوائری	9211612
سب آفس [illegible]	9202299
کواری روڈ	9202846
ایوب اسٹیڈیم	9202708

ٹیلی فون

ہیلپ لائن	1236
شکایات	1218
[illegible] ہیلپ لائن	1200

دیگر اہم نمبرز

پی ٹی وی سینٹر	9202626
ریڈیو پاکستان	9202393
کوئٹہ پریس کلب	2821731
[illegible]	9202791

بلوچستان میں اردو ادب کا فروغ حکومتی آشیرباد کے بنا ممکن نہیں!

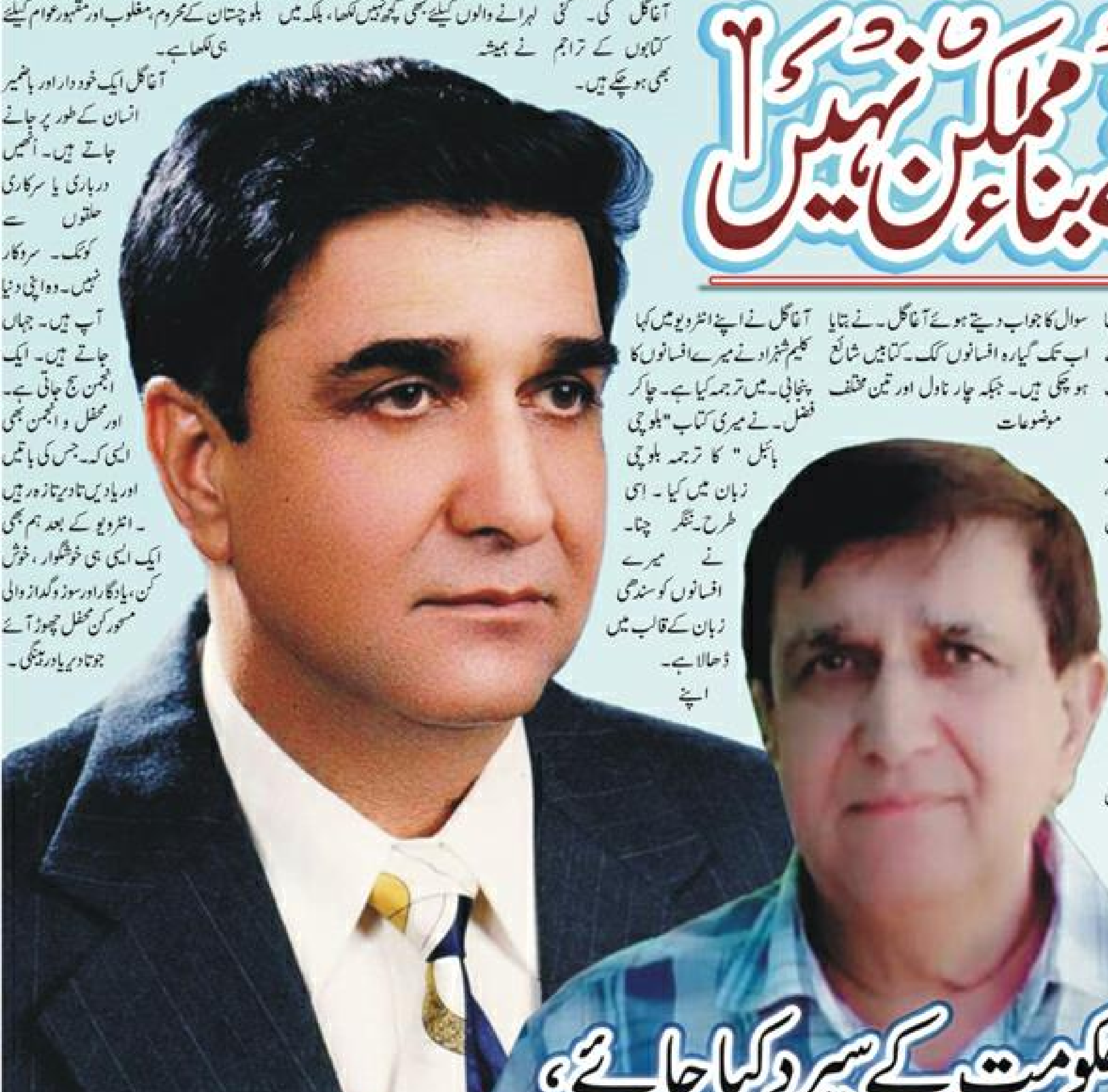

ادب کے بامقصد ہونے میں ہزار ہا معنی پوشیدہ ہیں۔ ادبی صنف چاہے افسانہ ہو، طنز و مزاح ہو، کہانی ہو، انشائیہ ہو، فکشن ہو، ناول ہو، داستان ہو یا کوئی سفرنامہ ہو یا پھر شاعری سے جذبات کو ابھارنے کا ذریعہ ہو قاری کیلیے لطف اندوزی کا سبب ہوتی ہے۔

اچھا ادب اصلاح معاشرہ اور تعمیری سوچ کے راستے استوار کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

آغا گل عصر حاضر کے جدید و جدید اسلوب، انقلابی اور متحرک نظریے، مثبت سوچ اور تعمیری فکر و عمل کے علمبردار قلم کاروں میں ہراول دستے کے طور پر ہمیشہ پیش پیش رہے۔

ان کے نزدیک ادب محض وقت گزاری اور معمولی تفریح کا ذریعہ نہیں ہے۔

ان کا ماننا ہے کہ ایک اچھے ادیب کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے معاشرے میں جوش حیات، مثبت انداز فکر اور اعلی انسانی قدروں کو فروغ دینا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے ایک ادبی انٹرویو دیتے ہوئے دوران گفتگو کیا۔

آغا گل کی ادبی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں کوڑے بھی کھائے، سختیاں بھی جھیلیں اور مالی مشکلات کا سامنا بھی کیا۔

اب بقول شخصے میڈیا آزاد ہے لکھنے کی آزادی ہے تو کہا جاسکتا ہے کہ بلوچستان میں ادب کو عروج ملے گا تاہم اردو ادب کو پنپنے کیلیے حالات مایوس کن ہیں اس کی وجہ میرے نزدیک یہ ہے کہ بلوچستان میں اردو ادب تخلیق کرنے والوں کیلیے کوئی۔ پلیٹ فارم نہیں ہے۔ کوئی ادبی رسالہ جریدہ یا میگزین بھی نہیں ہے اور اگر ہیں بھی تو ان کے پاس ایڈیٹر، کمپوزر اور دیگر ادارتی عملہ نہیں اس کے علاوہ ڈیکلریشن ایسے لوگوں نے لے رکھا۔ ہے جن کا دور دور تک ادب سے کوئی تعلق نہیں۔

اکیڈمی اور براہوی اکیڈمی اپنی اپنی علمی، ادبی ثقافتی اور لسانی ضروریات کے مطابق مصروف عمل ہیں مگر اردو کے فروغ اور اردو ادب کے اہل قلم کیلیے۔ کوئی۔ ادارہ نہیں۔ اکادمی ادبیات پاکستان کی ایک شاخ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے مگر وہ وفاق کے تحت ہے وہ بلوچستان کے ادیبوں کی نمائندگی نہیں کر سکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اٹھارویں آئینی ترمیم کے مطابق اسے صوبائی حکومت کے زیر اہتمام ادبی ترقی و ترویج کیلیے آزادانہ ماحول فراہم کیا جائے۔

بلوچستان میں ادب کی اشاعت سے متعلق سوال کے جواب میں آغا گل نے کہا کہ اس وقت ماہنامہ "سنگت" بلوچستان کے ادیبوں کی بھرپور

ادیب کو اس مقام نہیں ملتا۔ انھوں نے کہا ادیب محبتوں کے سفیر ہوتے ہیں۔ ادب سے محبتوں کو پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔ لہٰذا ادب اور ادیب کو Permot کیا جائے۔

بلوچستان کے معروضی حالات اور مستقبل بارے آغا گل کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے لوگ ملنسار، حب الوطن، غیور اور بے حد خوددار ہیں۔ انھیں اپنے ملک سے انسیت، لگاؤ، پیار اور رغبت ہی نہیں ہے بلکہ وہ اس دھرتی کیلیے اپنا تن من اور دھن تک قربان کرنا باعث فخر سمجھتے ہیں۔ انھیں ان کے حقوق ملنے چاہیں۔

آغا گل نے بلوچستان سے متعلق بڑے کھلے دل سے اور محبتوں کو روشنائی بنا کر لکھا اور بہت عمدہ طرز اسلوب میں لکھا۔

آغا گل کا ناول "بابو" ہو یا "بیلہ" ان تحریروں میں بلوچستان بولتا دکھائی دیتا ہے۔

ایک۔ سوال۔ کا جواب دیتے ہوئے آغا گل نے بتایا

سوال کا جواب دیتے ہوئے آغا گل۔ نے بتایا اب تک گیارہ افسانوں تک۔ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ جبکہ چار ناول اور تین مختلف موضوعات

آغا گل نے اپنے انٹرویو میں کہا کلیم شہزاد نے میرے افسانوں کا پنجابی۔ میں ترجمہ کیا ہے۔ چاکر فضل۔ نے میری کتاب "بلوچی بائبل" کا ترجمہ بلوچی زبان میں کیا۔ اسی طرح۔ ننگر چنا۔ نے میرے افسانوں کو سندھی زبان کے قالب میں ڈھالا ہے۔ اپنے

آغا گل کی۔ کئی لہرانے والوں کیلیے کبھی کچھ نہیں لکھا، بلکہ میں کتابوں کے تراجم نے ہمیشہ بھی ہو چکے ہیں۔ بلوچستان کے محروم، مغلوب اور مقہور عوام کیلیے ہی لکھا ہے۔

آغا گل ایک خوددار اور باضمیر انسان کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انھیں درباری یا سرکاری حلقوں سے کوئی۔ سروکار نہیں۔ وہ اپنی دنیا آپ ہیں۔ جہاں جاتے ہیں۔ ایک انجمن بن جاتی ہے۔ اور محفل و انجمن بھی ایسی کہ جس کی باتیں اور یادیں تادیر تازہ رہیں۔

اکادمی ادبیات کو اٹھارویں ترمیم کے تحت صوبائی حکومت کے سپرد کیا جائے،

ممتاز ادیب، افسانہ نگار اور ناول نویس آغا گل سے ہفت روزہ مسائل کوئٹہ کا ادبی مکالمہ

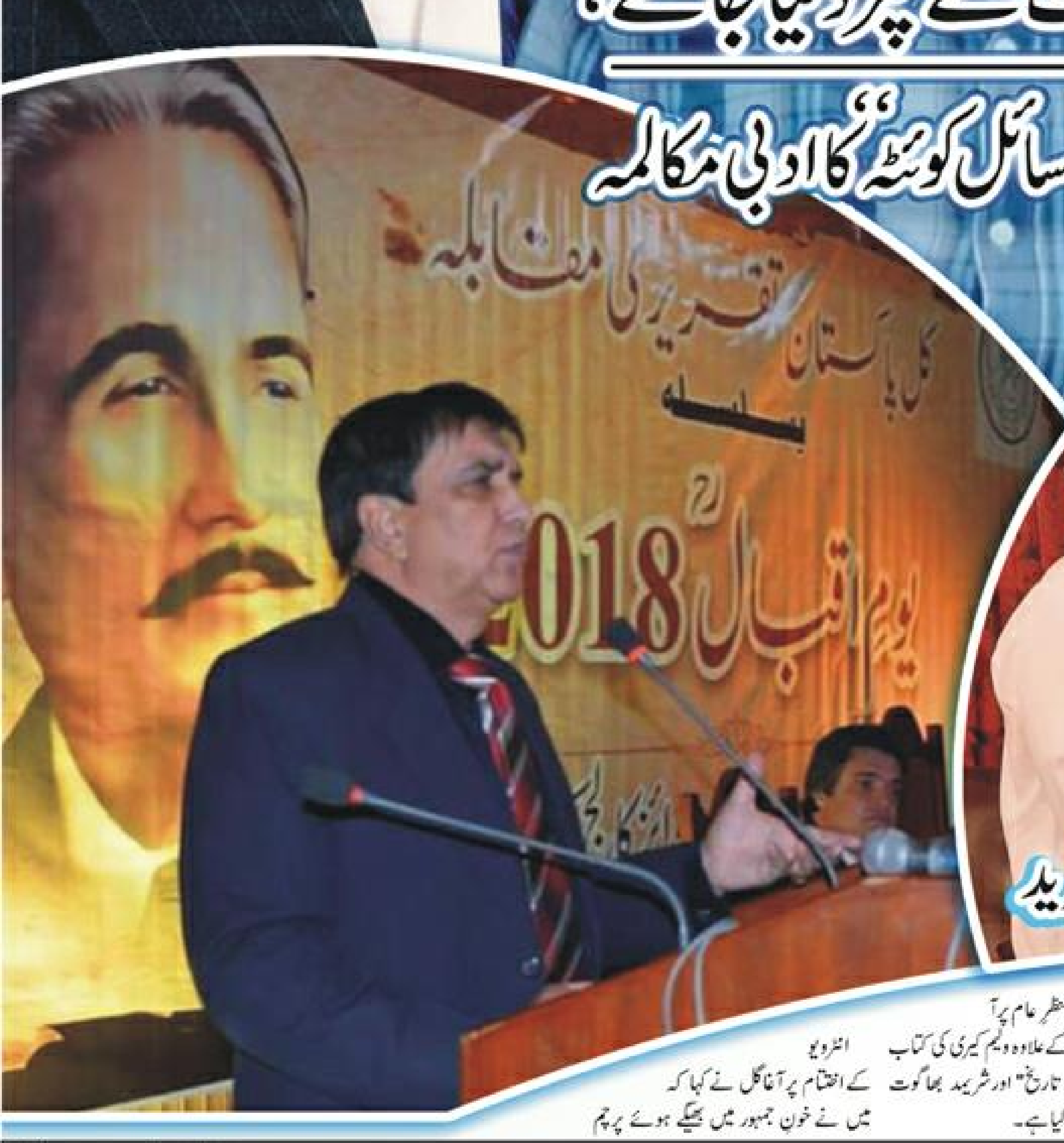

انٹرویو: شیخ فرید

ہے آپ قومی سطح کے منفرد اور خوبصورت افسانوی اسلوب رکھنے والے بلوچستان۔ کے واحد افسانہ نگار ہیں جنھوں نے بے تحاشا ایسے افسانے لکھے ہیں جن کے بارے میں برملا کہا جاسکتا ہے کہ آغا گل کے افسانے JameHennery کی طرح Beleaguering Characters میں جنم لیتے ہیں۔

بلوچستان میں اردو ادب کا فروغ اور اس کا مستقبل سے متعلق ایک سوال۔ کا جواب دیتے ہوئے آغا گل نے کہا کہ بلوچستان میں بیسویں صدی تک ادب ناپید تھا۔ اہل قلم پر پابندیاں۔ عائد تھی اور پکڑ دھکڑ کا دور شور اس تھا یہ وہ زمانہ تھا جب بلوچستان کے روشن خیال ادیب محمد حسین عنقا، عزیز کرد اور یوسف عزیز مگسی کو پابہ سلاسل کیا گیا۔ یہی دور تھا جب اہل قلم اپنے معاشی مسائل پر لکھ نہیں سکتے تھے ادیب کو صرف علامتوں کا سہارا لینا پڑتا تھا۔ اور انھی حالات میں منشی پریم چند کی کتاب "سوز وطن" اور "انگارے" پر پابندی لگی۔ یہ جبر کا دور تھا قیام پاکستان کے بعد آزادی ملی تو دل و دماغ سے بھی اسیری کے سائے چھٹ گئے مگر غلامانہ ذہن آزادی حاصل نہ کر پایا اس کا نتیجہ کہ نکلا کہ ادیبوں کے دو گروہ بن گئے۔ انجمن تحریک ترقی مصنفین اور ترقی پسند، لبرل، قدامت پسند اور جدید دور میں جدید رجحانات رکھنے والے ادیبوں نے

بلوچستان میں ادبی پیش رفت اور ادب کا ابلاغ بارے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آغا گل نے کہا کہ ہمارا صوبہ چار تہذیبوں کا مسکن رہا ہے یہاں کی ثقافت اور تہذیب و تمدن کی رنگا رنگی دیگر صوبوں سے منفرد ہے۔ یہ کثیر اللسانی خطہ ہے لہٰذا یہاں کا ادب کسی گلدستے کی طرح ہے۔ یہاں کا علاقائی ادب بڑا جاندار ہے مگر اردو ادب کا فروغ منجمد دکھائی دیتا ہے۔ یہاں کے اردو لکھنے والوں کی نگارشات لاہور اور کراچی کے ادبی رسائل میں شائع ہوتی ہیں۔ اس کے باوجود بلوچستان میں اردو لکھنے والوں کی تخلیقات قومی امنگوں کی ترجمان جانی جاتی ہیں۔

آغا گل نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں پشتو اکیڈمی، بلوچی

ترجمانی کررہا ہے۔

انھوں نے کہا کہ ڈاکٹر شاہ محمد مری بلوچستان کے حقیقی ادیب ہیں ان کے قلم نے بلوچستان کا حق ادا کیا ہے۔ آغا گل کا موقف تھا کہ ہمارے یہاں

انھوں۔ مہرگڑھ، سیندک اور ریکوڈک کو اپنی تحریروں شامل کیا اب ان کی خواہش ہے کہ "سی پیک" کے تناظر میں بھی لکھا جائے۔ اپنی تصانیف کے بارے میں کیے گئے ایک

تحقیقی کتب بھی منظر عام پر آچکی ہیں۔ اس کے علاوہ ولیم کیری کی کتاب "بلوچی بائبل کی تاریخ" اور شریمد بھاگوت گیتا کا ترجمہ بھی کیا ہے۔

انٹرویو کے اختتام پر آغا گل نے کہا کہ میں نے خون جمہور میں بھیگے ہوئے پرچم

بلوچستان کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر حکومت بلوچستان

کورونا وائرس اور دیگر ہنگامی صورتحال کے حوالے سے بہتر کوآرڈینیشن کا اہم سنگ میل

تحریر: سعید یوسف

میر عمران گچکی
سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان و انچارج بلوچستان کمانڈ و آپریشن سینٹر

سیکرٹری کھیل و انچارج بلوچستان کمانڈ و آپریشن سینٹر میر عمران گچکی دوسرا بی سی او۔ ڈی سی او ویڈیو کانفرنس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت بلوچستان وزیراعلیٰ جام کمال خان کی سربراہی میں اور سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان و انچارج بلوچستان کمانڈ و آپریشن سینٹر میر عمران گچکی کی سرپرستی میں بلوچستان کمانڈ و آپریشن سینٹر مربوط انداز میں نگرانی اور بروقت ڈیٹا کی ترسیل و فراہمی کو یقینی بنا ...

ودیگر کے متعلق آگاہی فراہم کرتے ہیں۔ جبکہ اسی حوالے تمام ڈویژنل کمشنرز کی سطح پر ویڈیو کانفرنس بھی منعقد کی گئی ہیں جس میں کمانڈ و آپریشن سینٹر کو، کورونا وائرس کی ہنگامی اقدامات، ٹڈی دل، ملیریا، ہیٹ ویو و دیگر میں کی میٹنگ اور روابط میں مزید اصلاحات لانے کے لیے بلوچستان کمانڈ و آپریشن سینٹر نے کلیدی کردار ادا کیا۔ واضح رہے کہ بی سی او نے مختصر عرصے میں حکومت بلوچستان کے لیے Nerve Centre کے طور پر اپنا لوہا منوایا ہے جو کہ متواتر موقعوں کے لیے مختلف موضوعات پر Pulse Reports جاری کر رہی ہے۔ اسی طرح کورونا کے حوالہ مریضوں کا ڈیٹا اور انفارمیشن ریکارڈ بھی مرتب کر رہا ہے، کمانڈ و آپریشن سینٹر مرکزی حکومت کی جانب سے بنائے گئے نیشنل کمانڈ و آپریشن سینٹر میں باہمی پل کا کردار ادا کر رہی جسکی ہر سطح پر پذیرائی کی گئی ہے۔ کمانڈ و آپریشن سینٹر ڈیٹا کی مربوط انداز میں جمع کرنے ان کو بہتر انداز میں مرتب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری آفس کو ترسیل کرتا۔ بلوچستان کمانڈ و آپریشن سینٹر نے ایک کمپلینٹ (شکایات) سیل کا قیام عمل میں لایا ہے جو کہ عوامی شکایات کو مرتب کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو عوامی مسائل کے حل کے تجاویز بھی دیتا ہے۔

اسد عمر، نیشنل کوآرڈینیٹر این سی او سی لیفٹیننٹ جنرل حمود الزمان اور دیگر متعلقہ سول و عسکری حکام اجلاس میں شریک تھے جبکہ دیگر صوبوں کے حکام نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی، اس موقع پر وفاقی وزیر اسد عمر نے بلوچستان میں کورونا وائرس کی صورتحال کو تسلی بخش قرار دیتے

ایئرپورٹس پر تعیناتی سمیت ان کی جدید خطوط پر ٹریننگ اور استعداد کار بڑھانے کو یقینی بنایا گیا، حکومت بلوچستان نے کورونا وائرس ایمرجنسی فنڈ کا اجرا کرتے ہوئے اس کے

غریب، نادار اور مستحق خاندانوں میں راشن کی تقسیم کے لیے فوری طور پر صوبے کی تمام ضلعی انتظامیہ کو 985 ملین روپے جاری کر دیئے۔ مالی سال 2020-2021 کے لیے صوبائی حکومت نے مالی بحران کے باوجود کورونا وائرس کی وبا سے نبرد آزما ہونے کے لیے اپنے وسائل سے 4.5 ارب روپے مختص کیے ہیں جو کہ صوبے کی تاریخ میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سب سے بڑی رقم ہے۔

کورونا وائرس کے پیشگی اقدامات میں صوبے نے پورے ملک میں سب سے پہلے اس وبا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے صوبہ بھر میں پیشگی اقدامات کو یقینی بنایا۔

بلوچستان کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر کے انچارج اور سیکرٹری کھیل میر عمران گچکی کی زیر صدارت کورونا وائرس کے حوالے سے اقدامات اور قومی سطح پر "عزم و ہمت کے 100 دن" کے حوالے سے تمام متعلقہ محکموں اور اداروں کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ صالح ناصر، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ محمد نعیم بازئی، ایڈیشنل سیکرٹری صحت زین احمد، ڈپٹی سیکرٹری اور پی ڈی ایم کے ڈسٹرکشن کمیٹی کے ممبر ظہیر احمد بلوچ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

100 سے زائد آگاہی کے لیے سوشل میڈیا 32 آرٹیکلز، 15 اسپیشل کیلنڈرز، 3 آرٹیکلز، اور صوبے بھر چھپنے والے 141 سے زائد میگزینز میں 20 آرٹیکلز اور ان میں 6 خصوصی

روشنی میں صوبے میں عیدالاضحیٰ بمع محرم الحرام میں کورونا وائرس کے ایس او پیز کے پر مکمل عملدرآمد کروانے محکمہ جاتی کوآرڈینیشن کو مزید مربوط بنانے کے لیے

سے بچاؤ کے لیے آگاہی مہم کو مزید بڑھانے، عیدالاضحیٰ میں عید گاہوں میں ایس او پیز کے تحت نماز عید ادا کرنے، جانوروں کی قربانی کے لیے مویشی منڈی کے علاوہ کسی دوسرے جگہ پر مویشیوں کی خریداری کو ہرگز نہ چھوڑنے، کورونا وائرس کے سدباب کے لیے مویشی منڈیوں میں موثر انتظامات کے تحت اسپرے کرنے، عید کے لیے خریداری کے لیے بازاروں اور مارکیٹوں میں ایس او پیز پر عملدرآمد اور عوام الناس کو مزید احتیاطی تدابیر اختیار کرنے، ٹریفک کی روانی کو مزید موثر بنانے، عیدالاضحیٰ کے لیے موثر سیکورٹی پلان کے تحت اقدامات اٹھانے، قربانی کے بعد

اسی طرح گزشتہ روز این سی او سی نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی اسد عمر کی سربراہی میں کورونا کے حوالے سے اہم امور پر غور کیا گیا جس میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کی وجوہات، اس کے معاشی اور معاشرتی اثرات اور ان کے تدارک سمیت مستقبل قریب کی پیشگی اقدامات کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے اس سلسلے میں حکومت بلوچستان کو جامع رپورٹس بھی پیش کی گئیں۔ اسی طرح عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ڈیش بورڈ بھی بنایا گیا ہے جس میں تمام متعلقہ محکموں کے اقدامات، ضلعی اور ڈویژنل سطح پر روزانہ کی بنیاد

اسامیت کے ہے فرنٹ لائن پر کام کرنے پر خراج تحسین پیش کیا اور تمام فرنٹ لائن ورکرز کے کردار کی تعریف کی۔ مزید برآں اس حوالے سے شکایات اہل تعلقات عامہ کے ساتھ مل کر بہترین کوریج کی۔ اسی سلسلے میں گزشتہ روز NCOC کے وفد جس کی سربراہی وفاقی وزیر اسد عمر کر رہے تھے انھوں نے بلوچستان کا خصوصی دورہ کیا اور بلوچستان کمانڈ و آپریشن سینٹر کے اقدامات کو سراہا۔ جبکہ اس تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ ہم نے

محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے حالیہ ایک اعلامیے میں حکومت بلوچستان نے کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (بی سی او سی) کو باقاعدہ محکمے کا درجہ دیدیا، اور یہ نیا محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی (S&GAD) کے زیر نگرانی کام کریگا، محکمے کا انچارج گریڈ 19 رینک کا ایڈیشنل سیکرٹری ہوگا، واضح رہے کہ بی سی او سی نے کورونا وائرس کی وبائی صورتحال اور اس سے درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں اہم کردار کیا جس کی زیر نگرانی سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان میر عمران گچکی بہترین انداز میں ادا کیا۔

پر کورونا وائرس کا مجموعی ڈیٹا، موسم کا حال اور ٹڈی دل کے حوالے سے لمحہ بہ لمحہ آگاہی حاصل کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو اس حوالے سے پیشگی اقدامات کے بارے میں آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ اسی طرح ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ کمانڈ و آپریشن سینٹر اور سب ڈویژنل سرویلنس کمیٹیوں کو بھی فعال کر دیا گیا ہے جس کی ڈویژنل سطح پر متعلقہ کمشنرز سربراہی کرتے بلوچستان کمانڈ و آپریشن سینٹر کو کورونا وائرس

کووڈ۔19 کے چیلنج سے نمٹنے کے لئے ایک طویل سفر طے کیا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کورونا وائرس پر قابو پانے کے اقدامات میں کامیابی ملی ہے اور صورتحال میں نمایاں بہتری آرہی ہے، اس میں نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر اور وفاقی و صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کاوشیں شامل ہیں، ان خیالات کا اظہار انھوں نے این سی او سی کے منعقدہ اجلاس سے بحیثیت میزبان خطاب کرتے ہوئے کیا، وفاقی وزیر

ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ وقبائلی امور حافظ عبدالباسط بی سی او سی کے تحت ڈی سی او کے تحت اعلیٰ سطحی ویڈیو کانفرنس اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ریلیشنز کے اقدامات کے حوالے سے ڈی جی پی آر نعیم بازئی نے بتایا کہ تمام اطلاعات کے ذرائع کا بہتر انداز میں استعمال کرتے ہوئے کرونا سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر حکومت کی سطح پر مرتب کردہ گائیڈ لائنز کو محکمہ بڑھانے عوامی سطح پر بہتر انداز میں تشہیر و ترویج کو یقینی بنایا جس میں اب تک

نے مزید بتایا کہ صوبے بھر میں قائم کیے گئے قرنطینہ اور آئسولیشن سینٹرز میں زیر علاج مریضوں کو سہولیات کی فراہمی کو بھی ہر صورت یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اجلاس میں محکمہ صحت اور سائنس اور ٹیکنالوجی کے حکام نے بھی اقدامات کے حوالے سے آگاہ کیا۔ اسی طرح گزشتہ روز بی سی او سی

بات کا فیصلہ کیا گیا کہ متحرک اور مربوط لائحہ عمل کو مزید بہتر اور موثر بناتے ہوئے کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے سمیت حکومتی سطح پر وضع کردہ ایس او پیز پر عملدرآمد کو یقینی بنانے، عیدالاضحیٰ میں تفریحی مقامات کو کورونا وائرس کے حفاظتی اقدامات کے تناظر میں مکمل بند کرنے، لاک ڈاؤن

محرم الحرام کے لیے بھی جلوس و مجالس میں ایس او پیز کی مکمل پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات اٹھانے کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا۔ جبکہ تمام ڈویژنل کمشنرز اور متعلقہ محکموں کے حکام نے مزید موثر اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کروائی۔